السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ مدت جو معلوم ایام ماہواری سے تین یا چار دن پہلے شروع ہو جاتی ہے اور مٹیالے رنگ کا خون ہوتا ہے جو کہ صرف ایک نشان چھوڑتا ہے، میں اس کا شرعی حکم نہیں جانتی کہ آیا وہ طہارت ہے یا نجاست۔ پس میں اپنے اس معاملے میں بتلائے حیرت اور انتہائی تنگی میں ہوں کہ ایسی حالت میں نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی عورت دنوں کی تعداد، رنگ یا وقت کی رو سے اپنی ماہانہ عادت سے آگاہ ہو تو وہ متعین دنوں کے لیے نماز چھوڑ دے۔ پھر طہارت آنے پر غسل کرے اور نماز ادا کرے۔ عادت سے قبل آنے والا خون، خون فساد ہے اور اس کی وجہ سے عورت نماز اور روزہ نہیں چھوڑ سکتی۔ اسے بروقت ایسے خون کو دھوتے رہنا چاہیے، اس سے بچاؤ حاصل کرنا چاہیے اور ہر نماز کے وقت وضو کر کے نماز پڑھنی چاہیے، اگر وہ مسلسل ہی کیوں نہ آ رہا ہو۔ اس دوران اس کا حکم مستحاضہ جیسا ہو گا۔ اگر اس خون کی وجہ سے نمازیں چھوڑ دی ہوں تو اسے احتیاطا ان دنوں کی نمازوں کی قضاء دینی چاہیے، ان شاء اللہ اس میں کوئی ایسی مشقت نہیں۔ شیخ ابن جبرین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 100

محدث فتویٰ